بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲۰ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ ۱۸ احسان ۱۳۴۷ھ ۸ جون ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۳۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کی یہ تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ عیب دیکھ کر اسے پھیلاؤ اور تذکرہ کرو

دوسرے کے عیب دیکھ کر اسے نصیحت کی جاوے اور اس کے لئے دعا بھی کی جاوے

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے غیبت کا حال پوچھا تو فرمایا کسی کی سچی بات کا اس کی عدم موجودگی میں اس طرح سے بیان کرنا کہ اگر وہ موجود ہو تو اسے بُرا لگے غیبت ہے۔ اور اگر وہ بات اس میں نہیں ہے اور تو بیان کرتا ہے تو اس کا نام بہتان ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا۔ اس میں غیبت کرنے کو ایک بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس آیت سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ جو آسمانی سلسلہ بنتا ہے ان میں غیبت کرنے والے بھی ضرور ہوتے ہیں اور اگر یہ بات نہیں ہے۔ تو پھر یہ آیت بے کار جاتی ہے۔ اگر مومنوں کو ایسا ہی مطہر ہونا تھا اور ان سے کوئی بدی سرزد نہ ہوتی تو پھر اس آیت کی کیا ضرورت تھی؟ بات یہ ہے کہ ابھی جماعت کی ابتدائی حالت ہے بعض کمزور ہیں جیسے سخت بیماری سے کوئی اٹھتا ہے۔ بعض میں کچھ طاقت آگئی ہے۔ پس چاہیئے کہ جسے کمزور پاوے اسے خفیہ نصیحت کرے۔ اگر نہ مانے تو اس کے لئے دعا کرے اور اگر دونوں باتوں سے فائدہ نہ ہو تو قضا و قدر کا معاملہ سمجھے۔ جب خدا تعالےٰ نے ان کو قبول کیا ہوا ہے تو تم کو چاہیئے کہ کسی کا عیب دیکھ کر سردست جوش نہ دکھلایا جاوے۔ ممکن ہے کہ وہ درست ہو جاوے۔۔ جلدی اور عجلت سے کسی کو ترک کر دینا ہمارا طریق نہیں ہے۔ کسی کا بچہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کے لئے وہ پوری کوشش کرتا ہے ایسے ہی اپنے کسی بھائی کو ترک نہ کرنا چاہیئے بلکہ اس کی اصلاح کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ قرآن کریم کی یہ تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ عیب دیکھ کر اسے پھیلاؤ اور دوسروں سے تذکرہ کرتے پھرو بلکہ وہ فرماتا ہے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَۃِ کہ صبر اور رحم سے نصیحت کرتے ہیں مرحمہ یہی ہے کہ دوسرے کے عیوب دیکھ کر اسے نصیحت کی جاوے اور اس کے لئے دعا بھی کی جاوے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۸-۴۹)

اخبار احمدیہ

[redacted]

۔ ربوہ ۱۷ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مری میں قیام فرما ہیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔ ربوہ ۱۷ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت ناحال ناساز ہے کچھ دن وقفہ کے بعد ٹانگ میں درد پھر بڑھ گیا ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ حضرت سیدہ مدظلہا کا ڈاک کا پتہ درج ذیل ہے۔ معرفت لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر ایم۔ ایم احمد صاحب ۱۲۱ سپنسر روڈ۔ لاہور کینٹ

۔ ربوہ — خاکسار کے والد محترم مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن میں عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بوجہ بخار اور کھانسی صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ مرزا محمد ادریس سابق مبلغ یوگنڈا

۔ محترم حاجی عبدالکریم صاحب کراچی ۴ احسان (جون) کو کراچی میں رکشا پر سوار ہوتے ہوئے چکر آنے کے باعث گر گئے۔ کل روز سے آپ بیمار ہیں۔ ہر وقت غشی سی رہتی ہے۔ احباب درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی صحت و عمر میں برکت بخشے۔

(بشیر احمد قادیانی ربوہ)

عاجزانہ درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

تین ہفتہ ہوئے خاکسار نے احباب کے ذریعہ احباب جماعت کی خدمت میں محمودہ بیگم سلمہا کی شفایابی کے لئے درخواست دعا کی تھی اس عرصہ میں محمودہ بیگم سلمہا کو جگر کے ورم کی دوائیاں دی جاتی رہی ہیں اور اب بھی دی جا رہی ہیں جگر کے ورم میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً کمی ہوئی ہے مگر ابھی تک ورم ہے۔ وزن جو گر گیا تھا اس میں اور عام صحت میں ابھی کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوا۔ لہٰذا خاکسار صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ وہ التزام سے دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے محمودہ بیگم سلمہا کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت بحال فرمائے آمین۔ والسلام

سب کی دعاؤں کا محتاج

ڈاکٹر مرزا منور احمد

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ احسان ۱۳۴۷ ہش

ایسی قرارداد کا فائدہ؟

ایک خبر ہے کہ

نیویارک ۱۴ جون۔ امریکہ، روس اور برطانیہ کی مشترک درخواست پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ سلامتی کونسل کا اجلاس پیر کو منعقد ہو جس میں ان تینوں ملکوں کا مرتب کردہ ایک مسودہ قرارداد پیش کیا جائے گا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ جن ممالک کے پاس اس وقت ایٹمی ہتھیار نہیں۔ اگر وہ جنرل اسمبلی کے منظور کردہ کل والے ریزولیوشن کے مطابق ایٹمی ہتھیاروں کو پھیلنے سے روکنے کے معاہدے پر دستخط کر دیں تو ایٹمی ہتھیار رکھنے والے ممالک ان کے تحفظ کی گارنٹی دیں گے۔ ایسے حالات میں اگر ان میں سے کسی ملک پر ایٹمی حملہ ہو جائے یا اسے ایٹمی حملے کی دھمکی دی جائے۔ تو ایٹمی ہتھیار رکھنے والے ممالک یعنی امریکہ روس اور برطانیہ اقوام متحدہ کے منشور پر فی الفور عمل کریں گے۔ اور متعلقہ ملک کو ایٹمی حملہ سے بچانے کے لئے ضروری اقدامات کریں گے۔

جنرل اسمبلی نے امریکہ اور روس کا پیش کردہ ریزولیوشن کل بہت بڑی اکثریت کے ساتھ منظور کیا تھا۔ کل ہی امریکہ روس اور برطانیہ نے سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی درخواست کی تھی۔ اور مسٹر گولڈبرگ (اس جینیوا کے سلامتی کونسل کے صدر) نے دوسرے ارکان سے فی الفور بات چیت شروع کر دی تھی اور زور دیا تھا کہ اجلاس آج رات منعقد کیا جائے لیکن بھارت اور الجزائر نے فی الفور اجلاس بلانے کی مخالفت کی۔ چنانچہ گفت و شنید کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ اجلاس پیر کو بلایا جائے۔"

(نوائے وقت ۱۵ جون)

موجودہ حالات میں بظاہر تو یہ بات بڑی خوش آئند معلوم ہوتی ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ اس قرارداد سے غیر ایٹمی ملکوں کو کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ اول تو موجودہ مادہ پرستانہ ماحول میں قراردادوں کا کیا تقدس رہ گیا ہوا ہے۔ کتنی قراردادیں ہیں جو یو۔این۔او نے منظور کی ہیں۔ لیکن متعلقہ ممالک کے نزدیک جن کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ جنوبی افریقہ نے یو۔این۔او کی کس قرارداد پر عمل کیا ہے؟ پھر روڈیشیا، اسرائیل اور بھارت ایسے ممالک ہیں جنہوں نے ایسی قراردادوں کی دھجیاں اڑائی ہیں۔ یو۔این۔او نے ان کا کیا کر لیا ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ ابھی تک یہ ممالک اقوام متحدہ کی انجمن کے محترم ارکان چلے جاتے ہیں۔ اور ان کا کوئی بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔

اس سے بڑھ کر یہ بھی ایک جانی ہوئی حقیقت یہ ہے کہ یہی بڑی اقوام جنہوں نے ایٹمی ہتھیاروں کی یہ قرارداد تیار کی ہے اور جس کو وہ یو۔این۔او میں ریکارڈ کرانا چاہتے ہیں۔ خود یہی اقوام اندر ہی اندر ان اقوام کی مددگار بھی ہیں جنہوں نے یو۔این۔او کی قراردادوں کو ٹھکرا دیا ہوا ہے۔ چنانچہ سب لوگ جانتے ہیں کہ اسرائیل میں خود یہ سکت نہیں ہے کہ وہ قراردادوں کو اس طرح بے کار بنا دے۔ جس طرح [illegible] بنا دیا ہوا ہے۔ اور اس حقیقت کو سب جانتے ہیں کہ

کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

[illegible] کشمیر کے متعلق اپنی منظور کردہ قراردادوں پر عمل کرنے [illegible] روڈیشیا کا سفید فام خود ساختہ وزیراعظم کیوں اکڑا ہوا ہے۔ پرتگال [illegible] افریقی باشندوں کو حق خود ارادی سے روکا ہوا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ان ملکوں نے جنہوں نے یو۔این۔او کی قراردادوں کو بے کار بنا دیا ہوا ہے۔ یہ طاقت ہے کہ وہ ان پر عمل نہ کریں اور اکڑے رہیں۔ آج اسرائیل کی پشت پناہی سے ہاتھ اٹھا لیا جائے تو کون اس کو عربوں کی یورش سے بچا سکتا ہے؟ اگر یو۔این۔او اپنی قراردادوں کو منوا سکتی ہے۔ تو بھارت، روڈیشیا، جنوبی افریقہ کی سفید فام قوم کس طرح اس کی قراردادوں کی اس طرح توہین کرتیں؟

دوسری بات اس ضمن میں یہ ہے کہ جن اقوام نے یہ قرارداد پیش کی ہے۔ خود ان کا اعتبار کیا ہے کہ وہ خود اس کی پابندی کریں گی۔ مثلاً اگر امریکہ ویٹ نام کو فتح کرنے کے لئے ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کا فیصلہ کر لے تو روس اور برطانیہ اس کو کس طرح روک سکتے ہیں۔ سوائے اس کے کہ امریکہ کو روس کی طرف سے حملہ کا خدشہ ہو۔ تاہم یہ خدشہ بھی بے معنی ہو جاتا ہے۔ جب امریکہ پیش بندی کر کے خود روس پر ہی اچانک حملہ کرنے کا موقعہ حاصل کر لے۔

تیسری بات جو اس ضمن میں غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ بالفرض قرارداد پیش کرنے والی اقوام واقعی سنجیدہ ہوں تو پھر بھی کیا یہ ممکن نہیں ہے۔ کہ مثلاً چین یا فرانس اچانک اپنے دشمن پر ایٹم بم پھینک دیں اور جب تک قرارداد پیش کرنے والی اقوام خبردار ہوں وہ ملک تباہ ہو چکا ہو جس پر حملہ ہوا ہے۔ اور ان اقوام پر یہ شعر صادق آئے ؎

مرنے کے بعد آئے ہو میرے مزار پر
پتھر پڑیں صنم ترے ایسے پیار پر

الغرض اس مادہ پرستانہ ذہنیت کی موجودگی میں ایسی قراردادیں محض سطحی طور پر تو خوش آئند ہو سکتی ہیں حقیقت میں نہیں۔

سوال یہ ہے کہ آخر اس کا کوئی حل ہے بھی یا نہیں کہ دنیا اس ہلاکت سے بچ جائے جو ایٹمی ہتھیاروں کی وجہ سے اس کے سر پر منڈلا رہی ہے۔ ہمارا جواب ہے کہ ہاں صرف ایک صورت ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ دنیا کو جتنی جلد ہو سکے مادہ پرستی کے چنگل سے نکال لیا جائے۔ صرف اور صرف مذہب کا احیاء ہی دنیا کو بچا سکتا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ دنیا ضرور اس تباہی سے بچ جائے گی۔ کیونکہ صانع کائنات نے احیائے مذہب کے اقدامات پہلے ہی سے کر دئے ہوئے ہیں۔ اور دنیا کو لازماً جلد اللہ تعالےٰ کی طرف مراجعت کرنا پڑے گی۔

یہ کام جماعت احمدیہ کا ہے کہ وہ اسلام کو جلد از جلد دنیا کے کناروں تک پہنچائے جتنی جلد وہ یہ کام کرے گی۔ اتنی جلدی دنیا کا بچاؤ ہو سکے گا۔ اس سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ جس پر اللہ تعالےٰ نے یہ بار ڈالا ہے زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرے تاکہ وہ جلد از جلد اس کام کی تکمیل کر سکے۔ جو اللہ تعالےٰ نے اس کے سپرد کیا ہے۔ ہمیں جان لینا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ دنیا کو ضرور تباہی سے بچائے گا۔ اور اسی لئے اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔ اگر ہم نے سستی دکھائی تو اللہ تعالےٰ بے نیاز ہے۔ وہ کسی اور قوم کو یہ کام سپرد کر دے گا۔ کیونکہ ہماری بے اعتنائیوں سے تو اللہ تعالےٰ کا کام رک نہیں سکتا۔

قطعہ

یاس سے حسرتِ دیدار تک آ پہونچے ہیں
ہم ترے سایۂ دیوار تک آ پہونچے ہیں
اپنی ناکامیوں کے آپ کی خود کامیوں کے
تذکرے کوچہ و بازار تک آ پہونچے ہیں
اب وہ کچھ دور نہیں چاک گریبانوں سے
شیخ بھی جامۂ احرام تک آ پہونچے ہیں

تنویر

حضرت مولوی فضل دین صاحبؓ وکیل

(محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائلپور)

حضرت مولوی فضل دین صاحبؓ سلسلہ احمدیہ کے پرانے جاں نثار اور فدا کار خادم تھے۔ اور اسی جذبے کے ساتھ انہوں نے تمام عمر بسر کی۔ آپ اُن لوگوں میں سے تھے جو دنیا میں ہوتے ہیں لیکن دنیا کے نہیں ہوتے ؎

تکلف گر نباشد خوش تواں زیست
تعلق گر نباشد خوش تواں مُرد

جماعت کے وکلاء کو مقدمات میں آپ کے ساتھ کام کرنے کا بہت دفعہ اتفاق ہوا ہے اور اس ضمن میں خاکسار کو بھی اُن کے رفیقِ کار ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

۱۹۲۵ء کا واقعہ ہے کہ مقدمہ مسجد احمدیہ شاہجہان کی پیروی کے لئے صدر انجمن احمدیہ نے مولوی صاحب مرحوم اور خاکسار کو مامور کیا اور اس طرح مولوی صاحب کی خداداد ذہانت دقتِ نظر اور محنت کشی کا خاکسار کو تجربہ ہوا اور اس وقت سے اب تک ہمارے دوستانہ تعلقات روز بروز بڑھتے رہے۔

مقدمات کی تیاری میں مولوی صاحب مرحوم پوری محنت کرتے۔ گتھیاں سلجھاتے۔ مقدمہ کے مالہٗ وما علیہ پر نظر غائر ڈالتے اور مقدمے کے کسی پہلو کو تشنۂ تکمیل نہ چھوڑتے موافق اور مخالف پہلوؤں کو مدِّ نظر رکھ کر جرح تیار کرتے۔ اور کوشش کرتے کہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ ہو۔

بہت کم وکیل ایسے ہوتے ہیں جو مولوی صاحب کی طرح باریک بین ہوں اور مقدمے کی تیاری میں اس قسم کا انہماک اختیار کرتے ہوں۔

قانون دان ہونے کے علاوہ مولوی صاحب بہت بڑے عالمِ دین اور منطق و فقہ کے اسرار سے واقف تھے۔ اور یہ وصف بھی بڑا کمیاب ہے۔ مقدمات میں سلسلہ کے خلاف جو اعتراضات عموماً کئے جاتے ہیں مولوی صاحب نے ان کے جواب میں ایک رسالہ نعم الوکیل تالیف فرمایا جو مفید حوالجات اور دلائل سے پُر ہے۔

ہماری جماعت میں غالباً مولوی صاحب مرحوم پہلے شخص ہیں جنہوں نے بہائیت کا گہرا مطالعہ کیا اور تردید بہائیت میں ایک گرانقدر رسالہ لکھا۔ اور ایک پُر مغز تحقیق جماعت کے ہاتھ آئی۔ بعد میں اور دوستوں نے بھی تردید بہائیت میں مفید مضامین اور رسالے لکھے۔

مولوی صاحب مرحوم کی طبیعت میں حد درجہ انکسار تھا جو جبلی تھا نہ کہ تکلف کے طور پر۔ آپ خاموشی سے کام کرنے والے اور نام و نمود سے کنارہ کشی اختیار کرنے والے بے نفس اور بے ریا خادم سلسلہ تھے۔

جن وکلاء کے ساتھ مولوی صاحب مرحوم نے کام کیا۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ کس محبت اور والہیت سے مقدمات کی تیاری کرتے تھے اور انتھک وجود تھے۔ اپنی بات کو محبت اور انکسار سے منواتے۔ اور اگر آپ کے رفیقِ کار کو آپ سے کسی رائے میں اختلاف ہوتا تو مولوی صاحب اپنی بات پر اصرار نہ کرتے بلکہ خندہ پیشانی اور انکسار سے دوسرے کی بات کو مان لیتے ؎

فروتنی است دلیلِ رسیدگانِ کمال
کہ چوں سوار بہ منزل رسد پیادہ شود

دراصل مشورہ اسی بات کا نام ہے کہ مختلف نقطہ ہائے نظر کو ہموار کیا جائے اور پھر کسی ٹھوس اور صحیح نتیجے پر پہنچا جائے۔

مولوی صاحب مرحوم خاموش طبع اور متانت پسند تھے۔ لیکن خشک مزاج ہرگز نہ تھے۔ اپنے محدود حلقۂ احباب میں زندہ دلی اور ظرافت بھی آپ سے ظاہر ہوتی خوب ہنستے اور ہنساتے۔ خوش ہوتے اور خوش کرتے۔

لین دین اور معاملات میں کھرے تھے۔ وعدے کے پکے اور عِدَۃُ الْمُؤْمِنِ کَاَخْذِ الْکَفِّ کے مصداق تھے۔ سادگی۔ بے نفسی۔ دوستداری اور بے خودی آپ کے اوصافِ کریمہ تھے۔ آپ کا خط نہایت پاکیزہ اور اسلوبِ تحریر پختہ اور دلکش تھا۔

۲۶ مئی ۱۹۶۸ء کو خاکسار عیادت کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے بڑے تپاک سے مصافحہ کیا۔ اور کچھ باتیں کیں جو میری سمجھ میں نہ آسکیں۔ گو میں نے آپ کے منہ کے ساتھ کان لگا کر سمجھنے کی کوشش کی۔ دراصل اس وقت آپ انتہائی کمزوری کی حالت میں تھے۔ آواز آپ کے منہ سے بمشکل نکل سکتی تھی۔ کچھ دیر ٹھہر کر خاکسار ایک غمناک دل کے ساتھ ایک پرانے ساتھی سے جُدا ہوا اور ایسا جدا ہوا کہ پھر اس دنیا میں ملاقات نہ ہو سکی۔ کیونکہ ۲۹ مئی ۶۸ء کو ۸۵ سال کی عمر میں اس پرانے خادم سلسلہ کا وصال ہو گیا ؎

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور مرحوم کے ورثاء کا کارساز ہو۔ مرحوم نے خدمتِ سلسلہ کا اعلیٰ اور قابلِ تقلید نمونہ ہمارے لئے یادگار چھوڑا ہے ؎

خبرے کُن اے فلاں و غنیمت شمار عمر
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

خاکسار محمد احمد مظہر
ایڈووکیٹ۔ لائلپور

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

یا الٰہی! التجا یہ ہے تری درگاہ میں
اوج بے پایاں عطا کر دیں کے عزّ و جاہ میں

ٹوٹ کر ہو ریزہ ریزہ کفر کا کوہِ گراں
تیری ہی قدرت سے وہ قوت ہو پیدا کاہ میں

راکھ کا تودہ ہو جل کر خرمنِ ظلم و ستم
برق کی تاثیر دے مظلوم کی اک آہ میں

لشکرِ باطل ہے صف آرا بصد شان و شکوہ
کر نہتے فوجِ حق کو کامراں جنگاہ میں

یہ زمیں تھرّا اُٹھے اور کانپ جائے آسماں
ایسی ہیبت کر عطا آواز "ھو اللہ" میں

ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں سب بہرِ نماز
فرق کیا ہے اسود و احمر، گدا و شاہ میں

باعث تکوینِ عالم شاہ بطحا کے طفیل
ہے گلوں میں رنگ و بو اور نور مہر و ماہ میں

ماہ کنعاں کی تجلی کم نہیں ہوتی کہیں
مصر کے بازار میں زنداں میں ہو یا چاہ میں

فضل تیرا ہو اگر تو اے خدائے دو جہاں
زندگی اپنی گذر جائے گی تیری چاہ میں

عاجزِ ناکارہ پر بھی اِک نگاہِ لطف ہو
ہے بہت پیچھے ابھی قربانیوں کی راہ میں

میری جاں اُن پر نچھاور ہے جنہوں نے یہ کہا
"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

(سید ادریس احمد عاجز عظیم آبادی)

جامعہ نصرت میں یومِ والدین کی تقریب

گزشتہ سال ۱۰ جون کو جامعہ نصرت میں پہلی بار یومِ والدین کی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ چونکہ یہ کالج خواتین کے لئے ہے اس لئے صرف مائیں اس جلسہ میں شریک ہوئیں۔ یہ تقریب اس لئے منائی گئی تھی کہ ان مسائل کا حل سوچا جا سکے جو اساتذہ اور والدین کے مشترکہ مسائل ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس اہتمام کو بہت پسند فرمایا اور جامعہ نصرت کے جلسۂ استاد و انعامات میں خطاب کرتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا کہ اس تقریب کا اہتمام سال میں دوبار ہونا چاہیئے۔ چنانچہ انجمن سماجی بہبود کے زیرِ اہتمام ۶ جون ۶۸ء بروز جمعرات حضرت سیدہ امِ متین ڈائریکٹرس جامعہ نصرت کے زیرِ صدارت پھر یومِ والدین منایا گیا۔

تلاوتِ قرآن کریم کے بعد محترمہ پرنسپل صاحبہ کی تقریر سے کارروائی کا آغاز ہوا موصوفہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں اس جلسہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ والدین کا اساتذہ سے تعاون بچوں کی تربیت کے لئے انتہائی خوشگوار نتائج کا حامل ہوتا ہے اور اس ہم آہنگی کی فضا میں بچوں کی ذہنی ترقی زیادہ بہتر اور صحت مند خطوط پر ہو سکتی ہے۔

مسز عاطف صاحبہ نے بچے کی تعلیم میں ماں کے کردار کی وضاحت کی اور بتایا کہ ماں کی محبت اگر جائز حدود میں رہے تو یہ قوم کے نونہالوں کے لئے شجرِ سایہ دار ثابت ہوتی ہے اور بچوں کی روحانی بالیدگی میں ممد و معاون ہوتی ہے۔

بعد ازاں محترمہ پرنسپل صاحبہ نے خطاب فرمایا اور ان مشکلات کا ذکر کیا جنہیں دور کرنے کے لئے اور طالبات کی تربیت صحیح خطوط پر کرنے کے لئے ماؤں کا اشتراک ناگزیر ہے۔

پرنسپل صاحبہ کے خطاب کے بعد ماؤں کو دعوت دی گئی کہ وہ اپنی بچیوں کی تربیت کے سلسلے میں ان مشکلات کا ذکر کریں جو اساتذہ کے اشتراک و تعاون سے دور ہو سکیں۔ آنے والی مہمانوں نے بڑی دلچسپی سے اس میں حصہ لیا اور اپنی مشکلات کا ذکر کیا اور چند نئے جامعہ کے نظم و نسق کے لئے مفید تجاویز پیش کیں۔

آخر میں حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ نے خطاب فرمایا جس میں اس بات پر زور دیا کہ مائیں اپنی بچیوں کے سامنے حصولِ تعلیم کے مقاصد کو غلط رنگ میں پیش کرتی ہیں اور نتیجے کے طور پر طالبات کے جو نظریات تشکیل پاتے ہیں وہ انتہائی خام ہوتے ہیں۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد طالبات کے سامنے صرف ایک مقصد ہوتا ہے اور وہ مقصد ملازمت کا حصول ہے اور اس میں ناکامی کی صورت میں اپنی شکست خوردگی کا احساس پوری شدت سے ہوتا ہے۔ ماؤں کو چاہیئے کہ وہ صحت مند خطوط پر اپنی بچیوں کی تربیت کریں اور انہیں قوم کے لئے مفید وجود بنائیں۔ حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ نے ارشاد فرمایا کہ مائیں بے جا لاڈ پیار سے اپنی بچیوں کے کسی معاملہ میں روک ٹوک نہیں کرتیں۔ اسی آزادی کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ بچیوں کی تربیت صحیح اسلامی خطوط پر نہیں ہو سکتی۔

حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ کے خطاب کے بعد مہمان خواتین کی تواضع مشروبات و قوالیات سے کی گئی۔ بعد ازاں یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

مکرم یونس احمد صاحب اسلم درویش قادیان کی المناک وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

قادیان سے بذریعہ تار یہ نہایت افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے مشہور آنریری مبلغ محترم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم (حال دار الرحمت وسطی ربوہ) کے فرزند اکبر مکرم یونس احمد صاحب اسلم درویش قادیان لمبی علالت کے بعد بعمر ۴۶ برس وفات پا کر مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مکرم یونس احمد صاحب اسلم مرحوم بڑے مخلص نیک اور باہمت نوجوان تھے۔ تقسیم ملک کے بعد سے قادیان میں ہی مستقل طور پر رہائش رکھتے تھے۔ اپنے والد محترم کے ساتھ تبلیغی دوروں میں شوق سے حصہ لیتے رہے بڑی خوش الحانی کے ساتھ نظمیں پڑھتے تھے۔ مشکلات کا بڑی ثابت قدمی اور ہمت کیساتھ مقابلہ کرتے رہے مکرم (ماسٹر) حبیب احمد صاحب قریشی بریلوی (حال شاہجہان پور) کی صاحبزادی سے انکی شادی ہوئی۔ دس بچے (پانچ لڑکے اور پانچ لڑکیاں) ان کی یادگار ہیں جو سب چھوٹی عمر کے ہیں۔

مرحوم جگر میں کینسر کی وجہ سے لمبے عرصہ تک بیمار رہے امرتسر لے جا کر اپریشن بھی کرایا گیا اور ہر ممکن علاج معالجہ ہوتا رہا لیکن افسوس ہے کہ مرحوم جانبر نہ ہو سکے۔

مرحوم کی وفات کا یہ پہلو بھی بہت المناک ہے کہ والدین اور بھائی بہنوں سے جو پاکستان میں رہتے ہیں باوجود کوشش کے ان کی ملاقات نہ ہو سکی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے ان کی بیوہ اور چھوٹے چھوٹے بچوں کا خود کفیل ہو اور ان کے ضعیف العمر والدین اور بھائی بہنوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس برائے خواتین

(حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا جماعت کے مرد اور عورتوں پر ایک بڑا بھاری احسان ہے کہ آپ نے ایامِ تعطیلات میں مرکز میں قرآن مجید کی تعلیم کے لئے ایک ماہ کے لئے انتظام فرما دیا ہے۔ یہ کلاس جس میں مستورات اور بچیوں کے لئے بھی انتظام کیا جاتا ہے یکم وفا ۱۳۴۷ ہش بمطابق یکم جولائی ۶۸ء سے شروع ہو گی۔ جس میں قرآن مجید، حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھائی جائیں گی۔ کورس ایک ماہ کا ہے۔ عورتوں کے لئے رہائش کا انتظام جامعہ نصرت کی عمارت میں ہو گا۔ داخلہ کے لئے ایک فارم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے چھپوایا ہے وہ دفتر کو لکھ کر منگوا لیں۔

ہر لجنہ کی صدر کو توجہ دلاتی ہوں کہ اپنے شہر۔ قصبہ یا گاؤں سے طالبات کو بھجوائیں خاص طور پر میٹرک۔ ایف۔ اے اور بی۔ اے کی وہ طالبات جو امتحان دے کر فارغ ہو چکی ہیں۔ آنے سے قبل اپنے پہنچنے کے وقت کی اطلاع ضرور دیں تا جملہ انتظامات کئے جا سکیں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مستورات کے لئے وقفِ عارضی میں شمولیت کا زرّیں موقع

(حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اس سال مجلس مشاورت کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لجنہ مرکزیہ کی اس تجویز کو "کہ ہر شہر کی مستورات دو سے چھ ہفتہ تک وقف کریں اور ان کو اسی شہر قصبہ یا گاؤں میں قرآن مجید پڑھانے پر لگایا جائے" پسند فرماتے ہوئے منظور فرما لیا۔

آپ کو مبارک ہو کہ ایک سنہری موقع دین کی خدمت کا آپ کو مل رہا ہے۔ ہر وہ عورت جو ناظرہ یا باترجمہ قرآن مجید پڑھا سکتی ہے دو سے چھ ہفتہ تک کے لئے اپنا نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں براہِ راست پیش کرے۔ اس کے لئے ایک فارم بھی وقف عارضی کے دفتر سے ملتا ہے۔ لجنات وہ فارم منگوا لیں اور اس پر نام پُر کر کے دفتر کو بھجوا دیں۔

امید کرتی ہوں کہ تمام عہدہ داران لجنہ اس مبارک تحریک کو ہر احمدی عورت کے کانوں تک پہنچا دیں گی تا عورتیں بھی اس تحریک میں شامل ہو کر اس سعادت سے حصہ پا سکیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے اب تک لوگ حاصل کرتے رہے ہیں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

بعض واقفین وقف عارضی کے تاثرات

65

جن دوستوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے ان میں سے قریباً ہر ایک کو اس کی برکات کا مشاہدہ ہوا ہے۔ بعض احباب کے بعض تاثرات کا اظہار دوسرے احباب کی تحریک کے لئے کیا جاتا ہے۔ دوسرے احباب سے بھی درخواست ہے کہ اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں فارم وقف پُر کرنے کے لئے دفتر سے طلب فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ۔ پاکستان)

(۱)

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف باغبانپورہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

"سیدی! ہفتہ زیر رپورٹ میں عجیب ہی کیفیت اپنے دل کی محسوس کی ہے اور دل چاہتا ہے کاش ہمیشہ اسی طرح مجاہدانہ زندگی گذارتا ہوں اور اپنے بھائیوں کی خدمت کرتا رہوں۔"

حضور! یہ ہفتہ میری زندگی کا نچوڑ اور قیمتی سرمایہ ہے جس میں حضور کے طفیل خاکسار کو اللہ تعالیٰ کے حضور اتنی دعائیں کرنے اور ذکر الٰہی میں مصروف رہنے کا موقعہ ملا کہ اپنی گذشتہ زندگی میں مثال نہیں ملتی۔ حضور کی جاری فرمودہ تحریک وقف عارضی نہایت بابرکت اور مبارک تحریک ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر لکھوکھا رحمتیں نازل فرماتے ہوئے طویل صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین"

(۲)

مکرم عبدالرشید صاحب بھٹی لکھتے ہیں:۔

"میرے پیارے آقا! حضور کی یہ تحریک اپنے فوائد اور نتائج کے لحاظ سے بہت ہی فائدہ مند ہے ایک طرف تو خود واقفین کو جو روحانی فائدہ پہنچتا ہے وہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کو الفاظ میں بیان کیا جا سکے وہ تو وہی بات ہے کہ گڑ میٹھا ہوتا ہے مگر الفاظ میں کسی کو سمجھایا نہیں جا سکتا کہ میٹھا کیا اور کیسا ہوتا ہے جب تک کہ گڑ کسی کے منہ میں ڈال کر اُسے چکھا نہ دیا جائے کہ میٹھا یہ ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کرے کہ اس مزے کو ہر احمدی خود چکھے۔ ورنہ محض یہ کہتے رہنا کہ یہ تحریک بڑی بابرکت اور مفید ہے اس کی صحیح قدر و قیمت کو واضح نہیں کر سکتا۔"

(۳)

مکرم ملک مبارک احمد صاحب چکوال سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"مسجد میں خدا کے فضل سے رونق رہی۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن مجید کا درس دیا جاتا رہا۔ مغرب کی نماز کے بعد ملفوظات کا درس جاری رہا۔ اکثر دوستوں نے کہا کہ ملفوظات سننے سے ہمیں بہت فائدہ ہوا ہے سب دوستوں کو فرداً فرداً اور الوداع والے دن بھی جلسہ کی صورت میں خاص طور پر مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ اور قرآن مجید کے پڑھنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔"

(۴)

مکرم محمد خان صاحب تبال ضلع گجرات سے لکھتے ہیں:۔

"عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ گاؤں میں دو اور مسجدیں ہونے کے باوجود کوئی بھی راہ رو مسافر جن کو رات اس گاؤں میں آجائے وہ بجائے دوسری میں جانے کے مسجد احمدیہ میں ٹھہرتے ہیں۔ اور افراد جماعت احمدیہ ایسے مسافروں سے بڑے خلوص سے پیش آتے ہیں چنانچہ دو مسافر مورخہ ۵/۵/۶۸ کو منڈی بہاؤالدین کی طرف سے چلتے ہوئے رات مسجد احمدیہ تبال میں ٹھہرے جن کو کھانا کھلایا گیا۔ مجھ سے انہوں نے دریافت کیا کہ مولوی صاحب آپ یہاں کیسے آئے ہوئے ہیں اس پر میں نے ان کو بتایا کہ ہم احمدی ہیں ہمارے پیارے خلیفہ وقت نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں پندرہ دن وقف کر کے تعلیم و تربیت کا کام کروں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ کیا آپ کو صرف احمدیوں ہی کی تعلیم و تربیت کا کام کرنے کا حکم ہے یا کہ اور مسلمانوں کا بھی۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ نہیں صرف احمدیوں کے لئے ہی نہیں تمام دنیا کے انسانوں کو تعلیم دینا اور تربیت کرنا ہمارا فرض ہے اس پر وہ بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ احمدی واقعی بہت اچھے ہوتے ہیں بڑے کام کر رہے ہیں۔ ایک کہنے لگا کہ میں ایک سال مزدوری کے سلسلے میں ربوہ چند یوم رہا تھا۔ میں نے ربوہ دیکھا ہوا ہے۔ وہ لوگ بہت اچھے ہیں دوسرا کہنے لگا کہ ہمارا گاؤں سماہنی آزاد کشمیر ہے۔ ہمارے گاؤں میں بھی ایک شخص احمدی ہے۔ وہ بہت خوبیوں کا مالک ہے۔"

(۵)

مکرمہ امۃ النعیم صاحبہ بیگم حمید احمد صاحب راناکراچی نے تحریک وقف عارضی میں حصہ لیتے ہوئے حضور پُر نور کی خدمت میں لکھا:۔

"ہمارے آقا! آپ کی خدمت اقدس میں وقف عارضی کی تحریک میں شمولیت کے لئے تحریر کر رہی ہوں امید ہے آپ اسے قبول فرما دیں گے۔ مستورات کے متعلق آپ کے ارشاد کے بعد کہ عورتیں اپنی جگہ پر ہی رہ کر وقف کر سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر ادا کرتی ہوں کہ آپ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے میری تو ایک عرصہ سے زندگی وقف کرنے کی خواہش تھی جبکہ میں ابھی نویں دسویں کلاس میں پڑھتی تھی مگر اس کے حالات پیدا نہ ہو سکے اب خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ سے میری اس خواہش کو پورا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ پر ہر دم اپنے فضلوں کی بارش کرے کہ آپ کی بدولت ہم بھی دین کی خدمت کرنے کے قابل ہو سکیں گی۔"

(۶)

مکرم عبدالخالق صاحب ڈیرہ غازیخان تحریر کرتے ہیں:۔

"غیر از جماعت دوستوں پر اتنا اثر ہوا کہ وہ جماعت کی قربانیاں دیکھ کر بہت حیران ہوتے اور روانگی کے وقت بہت سے احباب احمدیوں کے علاوہ الوداع کہنے کے لئے اڈہ تک تشریف لائے۔ اور میں نے دیکھا کہ بعض احمدی دوستوں کے دل جدائی سے بھر آئے اور آنکھوں سے انہوں نے اس خاکسار کو الوداع کیا اسی طرح احمدی دوستوں کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی بار بار تقاضا کرتے تھے کہ آپ دوبارہ کب تشریف لائیں گے۔"

(۷)

مکرم محمد ذکریا خان صاحب آف کراچی لکھتے ہیں:۔

"میرا وقف عارضی دو ہفتے کا تھا اس قلیل عرصہ میں جو روحانی سکون قلب کی گہرائیوں نے محسوس کیا ہے وہ بیان سے باہر ہے دن رات ذکر الٰہی نمازوں کی پابندی، ہر لمحہ دین و حق کی اشاعت کا خیال اور ہر نماز کے بعد اطفال کو قرآن مجید ناظرہ پڑھایا جاتا رہا۔"

(۸)

مکرم منیر احمد صاحب ضلع ملتان لکھتے ہیں:۔

"یہ صرف جماعت احمدیہ میں ہی ثبوت پایا جاتا ہے کہ جس نیکی میں مومن مرد شامل ہوں۔ اس میں عورتیں بھی شامل ہوتی ہیں۔ کیونکہ قرآن کریم میں ہر نیکی میں مردوں کے ساتھ عورتوں کو شامل کیا گیا ہے جس کا عملی نمونہ سوائے جماعت احمدیہ کے اور کسی جگہ نہیں مل سکتا جس کا ذکر قرآن کریم میں مردوں اور عورتوں کو نیکی کے کاموں میں برابر فرمایا ہے اور یہ سب خلافت اور جماعت کی برکات ہیں۔"

(۹)

مکرم محمد لطیف صاحب سیکرٹری بصیر پور اپنے ہاں آنے والے واقفین کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"ہر دو صاحبان نے اپنے وقف ایام کو حقیقی معنوں میں اشاعت دین اور تربیت جماعت کے کاموں میں صرف کیا۔ اس تمام عرصہ میں ہر دو حضرات نے اپنے تمام کام اپنے ہاتھ سے انجام دئے اور تمام اخراجات خود برداشت کئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کی ان خدمات کو قبول فرمائے آمین۔"

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلانات

وعدہ کنندگان "ایوانِ محمود" کی خدمت میں

احباب جماعت کو اس امر سے خوشی ہوگی کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ہال "ایوان محمود" نہ صرف یہ کہ تقریباً مکمل ہو گیا ہے بلکہ اب سلسلہ کی اہم تقریبات بھی اسی ہال میں منعقد ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ چنانچہ گذشتہ سال سے خدام الاحمدیہ کے ہال کو یہ سعادت نصیب ہو رہی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد پر یہاں مجلس مشاورت جیسی اہم اور بابرکت تقریب منعقد ہوتی ہے۔

لیکن اس کے ساتھ یہ امر بھی قابل فکر ہے کہ اس مجلس مشاورت کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے کہ اگر آئندہ سال مجلس مشاورت سے قبل "ایوان محمود" کی اندرونی چھت مکمل نہ کر لی گئی اور لاؤڈ سپیکر کا خاطر خواہ انتظام نہ ہو سکا تو مجلس مشاورت اس ہال میں منعقد نہیں ہوگی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ کے اس ارشاد کے پیش نظر مذکورہ چھت کا کام شروع کروایا جا رہا ہے۔ جس پر ایک بھاری خرچ کرنے کی توقع ہے۔

مجھے امید ہے کہ جن احباب نے کمال اخلاص کے ساتھ -/۳۱۳ روپے یا اس سے زائد کی گرانقدر رقم کا وعدہ کیا ہوا ہے اور مجلس خدام الاحمدیہ سے تعاون فرماتے ہوئے جلد اپنا وعدہ ادا کریں گے۔ اور دوسرے احباب سے درخواست ہے کہ جہاں وہ دیگر مالی قربانیوں پر بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق پاتے ہیں وہاں اس تحریک کو بھی فراموش نہیں کریں گے۔ اور حتی المقدور مالی قربانی پیش کر کے اللہ تعالیٰ سے اجر پائیں گے۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس ماہانہ اجلاس منعقد کریں

ہر مقامی مجلس کے لئے ضروری ہے کہ ہر ماہ کم از کم ایک بار مجلس کا اجلاس منعقد ہو۔ جس میں مقامی مجلس کے سب اراکین شامل ہوں۔

تمام قائدین مقامی سے التماس ہے کہ ماہ احسان (جون) کے دوران اپنی مجلس کا کم از کم ایک اجلاس ضرور منعقد کریں اور ماہانہ رپورٹ بھجوانے وقت رپورٹ میں اس کا ذکر کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہ ہجرت (مئی) کی رپورٹ جلد بھجوائیں

ماہ ہجرت (مئی) ختم ہو چکا ہے۔ تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ماہ ہجرت (مئی) کی رپورٹ جلد از جلد مقررہ فارم پر مرکز کو بھجوا کر ممنون فرمائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہفتہ وصولی کی رپورٹ

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی ختم ہو چکا ہے۔ امید ہے قائدین نے اس کا ۱۰ اپریل ہفتہ وصولی منایا ہوگا۔ اپنی ہفتہ وصولی کی رپورٹ سے مرکز کو آگاہ کریں اور وصولی شدہ رقم مرکز کو بھجوانے میں تساہل سے کام نہ لیں۔ رقم بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مال اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ یا بذریعہ بنک ڈرافٹ بنام مہتمم مال ارسال کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس اطفال کی ماہانہ رپورٹ اور پرچے

بہت سی مجالس اطفال نے گذشتہ مرکزی امتحانات کے جوابی پرچے اور ماہ ہجرت (مئی) کی ماہانہ رپورٹ کارگذاری نہیں بھجوائی۔ مرکزی دفتر میں ہر روز کا شدت سے انتظار کیا جا رہا ہے۔ متعلقہ قائدین اور کارکنان اطفال توجہ فرمائیں۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے بھائی طاہر محمود سیالکوٹ (کینٹ) کچھ دنوں سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احبابِ جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔

(ظہیر احمد سیالکوٹ)

چوہدری محمد حیات صاحب مرحوم کا ذکر خیر

موضع کوٹ کوڑا تحصیل سیالکوٹ کے باشندہ مکرمی چوہدری محمد حیات صاحب احمدی ولد چوہدری عمر الدین صاحب چند ماہ ہوئے اپنے گاؤں میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے مخلص اور باہمت احمدی تھے ان کی زندگی کے حالات میں سے یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مرحوم بعمر قریباً ۴۵ سال ۲۸/۳/۵۹ کو اپنے ایک پرانے سائیکل پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا حج ادا کرنے کو روانہ ہوئے۔ پہلے دن ۶۰ میل سفر کر کے حافظ آباد اور دوسرے دن ۶۰ میل سفر کر کے ربوہ پہنچے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعا کرائی۔ اور پھر آگے لائلپور۔ ملتان کو روانہ ہو گئے۔ سکھر۔ کوئٹہ۔ والی ہند ین۔ نوڈیرو۔ میر جاوا۔ زاہدان۔ لوط کا میدان۔ کرمان شہر قم شہر۔ طہران۔ کاظمین۔ کرمان شاہ۔ شاہ آباد۔ قصر شیریں۔ خانقین۔ بغداد۔ عمان بیت المقدس۔ بیت اللحم ٹھہرتے ہوئے اور پھر مدینہ شریف اور جدہ قیام کرتے ہوئے مکہ شریف پہنچ گئے۔ اس سفر میں انہوں نے سائیکل پر قریباً ۳۰۰۰ ہزار میل سفر کیا اور کچھ سفر موٹروں پر کیا۔

فریضہ حج ادا کر کے جدہ سے بحری جہاز میں کرایہ ادا کر کے سوار ہوئے اور کراچی آ گئے اور کراچی سے براستہ لاہور اور سیالکوٹ (ریل پر) اپنے گاؤں کوٹ کوڑا میں پہنچ گئے۔ یہ حالات ۱۹۶۶ء میں مجھے ربوہ میں انہوں نے لکھوائے تھے۔ مجھے بہت افسوس ہے کہ ان کی زندگی میں یہ حالات شائع نہ کرا سکا کہ وہ اپنے گاؤں میں چند ماہ ہوئے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ بخشے آمین۔

(راقم قریشی محمد حنیف قمر علوی سائیکل سوار سیاح مدرسہ ۲۰/۶/۶۸)

مما رزقنھم ینفقون

اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ قیادت ایثار کے سلسلہ میں مجالس کا ایک حصہ ضرور بیدار ہے۔ مگر غیر معمولی نتائج کی رسید اس صورت میں کی جا سکتی ہے کہ انصار اللہ کا ایک ایک رکن اللہ تعالیٰ کے ارشاد "مما رزقنھم ینفقون" کے ماتحت اپنی زندگی کا ہر بیدار لمحہ خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کے لئے موقع کی تلاش میں گذارے۔

(نائب قائد ایثار)

اپنے کاروبار کو ترقی دینے کیلئے

ہم سے مخلص دیانتدار اور محنت پسند تعلیم یافتہ نوجوان اور تجربہ کار افراد کی خدمات حاصل کیجئے۔ آپ ہمیں اپنی تجارت اپنے کاروبار یا دوسرے ضروریات کی نوعیت سے آگاہ کر دیں تو ہم آپ کو اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل افراد کی خدمات پیش کر کے خوشی محسوس کریں گے۔

(مہتمم خدمتِ خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورت نقیب

جماعت احمدیہ مردان کو ایک دیندار نقیب کی ضرورت ہے۔ جو صحت مند ہو اور اذان بلند دے سکتا ہو۔

رہائش کے لئے مہمان خانہ کا ایک کمرہ ہوگا اور کھانا دونوں وقت تنخواہ کے علاوہ ہوگا۔ ضرورت مند احباب پتہ ذیل پر درخواستیں بھیجیں درخواست پر بھی مقامی امیر کی سفارش ضروری ہے۔ اور کم از کم جو تنخواہ لینا چاہتے ہوں اس سے مطلع کریں۔

آدم خان امیر جماعت احمدیہ
مکان نمبر ۳۲ محلہ ڈیلے غربی۔ مردان

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ٹریکٹروں کے استعمال کے بارے میں ہدایات

اس وقت پورے ملک میں جدید طریقہ کاشت کے ثمرات غذائی خود کفالت کی صورت میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ ہمارے کاشت کاروں میں ایک نیا احساس اجاگر ہو چکا ہے اور وہ اپنے زمینی وسائل سے زیادہ سے مستفید ہونے کے لئے کوشاں ہیں چنانچہ دوسرے جدید آلات کے ساتھ ٹریکٹروں کا استعمال بہت بڑھ چکا ہے۔ ہمارے صدر محترم نے بھی زرعی انقلاب کی کامیابی پر طمانیت کا اظہار کیا ہے۔

زرعی مشینری کے استعمال میں احتیاط بہت ضروری ہے۔ اس امر کے پیش نظر ذیل میں وہ امور درج کئے جا رہے ہیں جن کا جاننا ہر اس کاشتکار کے لئے ضروری ہے جس کے پاس ٹریکٹر ہے:-

۱- تمام حفاظتی شیلڈوں کو اپنی اپنی جگہ پر رکھیں۔

۲- بچوں کو ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات سے دور رکھیں۔

۳- صرف ٹریکٹر کی سیٹ پر بیٹھئے۔ اگر دوسرے آدمی کو ضرور سوار ہونا ہے تو اس کے لئے محفوظ سیٹ کا بندوبست کریں۔ ورنہ مت بٹھائیں۔

۴- سیٹ کو اس طرح صحیح کریں (ایڈجسٹ کریں) جہاں سے ٹریکٹر آسانی سے اور حفاظت سے چلایا جا سکے۔

۵- یاد رکھئے کہ تھکے ہوئے ڈرائیور ہمیشہ حادثات کرتے ہیں۔

۶- انجن کو سٹارٹ کرنے سے پیشتر تمام کنٹرول اور گیئر لیور اور پاور ٹیک آف (پی ٹی او) نیوٹرل میں ہونے چاہئیں۔ ہینڈ بریک لگا ہوا ہونا چاہیئے۔

۷- سٹارٹر موٹر کو ہمیشہ ٹریکٹر کی سیٹ کے اوپر بیٹھ کر استعمال کیا جائے۔

۸- انجن کو بند شیڈ کے اندر مت چلائیں آپ کو اس طرح دھواں بے ہوش کر سکتا ہے

۹- ٹریکٹر کو آہستہ چلائیں تاکہ کنٹرول میں رہے۔ خاص طور سے جب زمین اونچی نیچی اور راستہ خراب ہو۔

۱۰- خیال کریں کہ زرعی آلات زمین سے بہت اوپر اٹھے ہوئے ہوں لیکن پیچھے کا راستہ صاف نظر آنا چاہیئے۔

۱۱- سڑک کے اوپر ٹریکٹر چلاتے وقت تمام قوانین کو پورا کریں جو موٹر ٹرانسپورٹ سے متعلق ہوں۔

۱۲- کھائیوں (ڈچز) کو ہمیشہ قائمہ زاویہ (رائٹ اینگل) بناتے ہوئے کراس کریں۔ اور سٹیئرنگ ویل کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔

۱۳- موڑتے وقت رفتار کم کریں۔

۱۴- ٹریکٹر کو ہمیشہ پیچھے کریں (ریورس) جب آپ نہیں دیکھ سکتے کہ ٹریکٹر کہاں جا رہا ہے۔ پہلے چیک کریں کہ جگہ کیسی ہے۔

۱۵- بچوں کا خاص خیال رکھیں۔ کہیں آگے پیچھے نہ ہوں

۱۶- نہ تو آپ چلتے ہوئے ٹریکٹر پر سوار ہوں اور نہ ہی اتریں۔

۱۷- اترنے سے پیشتر زرعی آلات کو نیچے کر دیں اور ٹریکٹر کو بریک لگا دیں۔

۱۸- ٹریکٹر کو بند کر کے اترنے سے پیشتر انجن کی چابی نکال لیں۔

۱۹- اگر انجن کی چالو حالت میں آپ کا ٹریکٹر سے اترنا ضروری ہو گیا ہے تو بریک لگا دیں اور گیئر لیور کو نیوٹرل میں کر دیں۔

۲۰- ڈھلوان جگہ پر ٹریکٹر کو مت کھڑا کریں۔ اگر ایسا کرنا ضروری ہو گیا ہے تو پہیوں کے گیئر لگا دیں۔

۲۱- زرعی آلات کو لگانے کے لئے ہمیشہ ڈرا بار یا تین پوائنٹ لنک یا کوئی اور صحیح طریقہ استعمال کریں۔

۲۲- ایکسل یا ڈرسٹنگ کے گرد سنگ مت ڈالیں۔

۲۳- کسی گاڑی یا ٹرالی کو کھینچتے وقت رسہ یا چین وغیرہ کا خیال کریں۔ ایسا کرتے وقت جھٹکے مت لگائیں۔ ٹریکٹر الٹ سکتا ہے۔ ڈھیلے رسے کو آہستہ آہستہ کسیں

۲۴- ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہن کر ٹریکٹر مت چلائیں

۲۵- اس بات کو مت بھولیں کہ پہاڑی راستوں اور موڑوں میں اور ڈھلوان جگہوں پر ٹریکٹر چلاتے ہوئے ٹریکٹر کے الٹ جانے کا خطرہ زیادہ ہے خاص طور پر تیز رفتار جاتے ہوئے۔

۲۶- کلچ کو آہستہ لگائیے جب کہ آپ پہاڑ پر چڑھ رہے ہیں۔ یا خندق میں سے نکل رہے ہیں۔

۲۷- نیچے کی طرف آتے ہوئے لو گیئر لگائیں۔

۲۸- گڑھوں، کمزور جگہوں، کناروں اور خندقوں کے بہت ہی قریب سے ٹریکٹر مت گزاریں۔

۲۹- ٹریکٹر کے اوپر علیحدہ بریک فٹ کرائیں۔

۳۰- بریک ہمیشہ صحیح حالت میں رکھیں اور دونوں پہیوں میں یکساں ہوں

۳۱- ہائی گیئر میں چلتے ہوئے دونوں بریک پیڈلوں کو اکٹھا استعمال کریں۔

(ماخوذ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں یا دستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(ناظر امانت صدر انجمن احمدیہ)

بے بی ٹانک

بچوں کے سوکھا پن، کمزوری، بدہضمی، قے، اسہال، دانت نکالنے کی تکالیف اور سوکھنے کی عادت کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ۳ روپے ۳ شیشی سوا روپیہ خوراک ۱۵۰

کیمسٹ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور، ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی ختم ہو چکا ہے۔ امید ہے قائدین نے اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کی ہو گی۔ اپنی ہفتہ وصولی کی رپورٹ سے مرکز کو آگاہ کریں۔ اور وصول شدہ رقم بذریعہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ مرکز کو جلد از جلد ارسال کرنے کا بندوبست فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قرآن کریم کے ساتھ محبت اور پیار کرو اور اس پر غور و فکر کی عادت ڈالو

اس کے بغیر نہ خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہو سکتی ہے اور نہ صحیح اسلامی روح پیدا ہو سکتی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن کریم کے ساتھ محبت و پیار کرنے اس پر غور و فکر کی عادات ڈالنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم کی مثال دنیا کی سی ہے جس کے جنگلوں میں تم جلتے ہو اور اپنی ضرورت کے مطابق کوئی نہ کوئی درخت کاٹ لاتے ہو۔ لیکن اس کے اندر پائی جانے والی دھاتوں کی اصلیت تمہیں معلوم نہیں ہوتی۔ اسی طرح قرآنی علوم کو سمجھنے والے افراد قرآن کے سمجھنے میں دوسروں کے ممد ہو سکتے ہیں لیکن قرآن کریم کے قائمقام نہیں ہو سکتے۔ قرآن کریم کا قائمقام قرآن کریم ہی ہے بڑے سے بڑا مفسر بلکہ ایک نبی بھی اس کا مؤید معین اور ناصر تو ہے اس کا قائمقام نہیں حتیٰ کہ وہ وجود جو خود قرآن تھا یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ بھی اس کا قائمقام نہیں ہو سکتا۔ وہ زمین جس میں یہ بیج پائی جاتی ہے جس سے ایٹم بم بنتا ہے وہ ساری چیزوں کو نہیں جانتی وہ ماں بھی بچے کو پوری طرح نہیں جانتی جس نے نو ماہ تک بچے کو پیٹ میں رکھا ہو۔ قرآن قرآن ہی ہے اور انسان انسان ہی ہے ہر موقعہ ہر ضرورت ہر جذبہ اور ہر فکر کی تبدیلی پر قرآن اپنے پڑھنے والے کے لئے ایک نیا روپ بدلتا ہے وہ ہر ملاقی کے لئے نیا روپ بدلتا ہے وہ ہر شخص کے لئے نیا دروازہ کھولتا ہے جو اسے حاصل کرنا چاہتا ہے پس قرآن کریم کے ساتھ محبت اور پیار کرو۔ اور اس پر غور اور فکر کی عادت ڈالو۔ اس کے بغیر نہ خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہو سکتی ہے اور نہ صحیح اسلامی روح پیدا ہو سکتی ہے۔ بانی سلسلہ احمدیہ نے قرآن کریم کی اسی فضیلت کا اپنے ایک شعر میں اس طرح ذکر فرمایا ہے کہ ؎

پہلے سمجھے تھے کہ ہے موسیٰ کا عصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا

یعنی پہلے ہم نے سمجھا کہ جس طرح موسیٰ کا عصا ساحروں کے سانپ نگل گیا تھا اسی طرح قرآن کریم بھی اپنے دلائل و براہین اور معجزات و نشانات کے ذریعہ سے دشمنانِ اسلام کے پھیلائے ہوئے جالوں کو تار تار کر دیتا ہے اور اس لحاظ سے اسے موسیٰ کے عصا کے ساتھ مشابہت ہے لیکن جب ہم نے زیادہ غور کیا ہے اور قرآن کریم کے مطالب پر گہری نگاہ ڈالی تو ہمیں نظر آیا کہ قرآن کریم موسیٰ کے عصا سے لاکھوں گنا بڑھ کر ہے کیونکہ موسیٰ کے عصا سے تو صرف ساحروں کا بھانڈا پھوٹا اور ان کے سانپ فنا ہوئے مگر قرآن کریم نہ صرف دشمنانِ اسلام کی ہر کوشش کے لئے ہر وقت ایک چوکس اور ہوشیار جرنیل کی طرح اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے بلکہ اس کا ایک ایک لفظ مُردوں کو زندہ کرنے والا اور ان کے اندر زندگی کی تازہ روح پھونکنے والا ہے گویا موسیٰ کا عصا نے صرف اتنا کام کیا کہ دشمن کا سر پاش پاش کر دیا اور اسے روحانی لحاظ سے موت کے گھاٹ اتار دیا مگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا قرآن صرف دشمنوں کو ہلاک ہی نہیں کرتا بلکہ ان کو از سر نو زندہ کر کے خدا تعالیٰ کا مقرب بھی بنا دیتا ہے اور وہ صرف دفع شر کی ہی خاصیت اپنے اندر نہیں رکھتا بلکہ ایصال خیر کا پہلو بھی اس میں بدرجۂ کمال پایا جاتا ہے اور وہ مردوں کو زندہ کرنے کی اپنے اندر طاقت رکھتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۳۱۷، ۳۱۸)

اعلان میرا چھوٹا بھائی علیم الدین ابن ماسٹر چراغ الدین صاحب چک ۷-۱۱/۳ ب اسٹیشن چیچہ وطنی ضلع ساہیوال گھر سے ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہے جسم دبلا پتلا، قد لمبا، اور عمر ۱۸ سال ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو مجھے اطلاع دیں یا وہ خود اس اعلان کو پڑھ لے تو فوراً گھر واپس آ جائے اس کے والدین اور بھائی بہن سخت پریشان ہیں۔
(ماسٹر ثناء احمد ہائی سکول۔ بوہ۔ ضلع جھنگ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

عوام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ۱۸ جون ۱۹۶۸ء سے ٹائم ٹیبل میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئی ہیں:-

۱- زائد چلائی جانیوالی ریل کاریں

آر سی - ۲۵	اپ	راولپنڈی	روانگی	۵ - ۱۹	پشاور کینٹ	آمد	۵ - ۲۳
آر سی - ۲۶	ڈاؤن	پشاور کینٹ	روانگی	۵ - ۱۱	راولپنڈی	آمد	۵۰ - ۱۴
آر سی - ۱۴۱	اپ	نوشہرہ	روانگی	۱۵ - ۷	پشاور کینٹ	آمد	۲۵ - ۸
آر سی - ۱۴۲	ڈاؤن	پشاور کینٹ	روانگی	۵ - ۱۰	نوشہرہ	آمد	۱۰ - ۱۱
آر سی - ۱۳۹	اپ	نوشہرہ	روانگی	۳۵ - ۱۷	پشاور کینٹ	آمد	۴۰ - ۱۸
آر سی - ۱۴۰	ڈاؤن	پشاور کینٹ	روانگی	۳۵ - ۵	نوشہرہ	آمد	۴۵ - ۶
آر سی - ۱۴۳	اپ	نوشہرہ	روانگی	۵۰ - ۱۱	درگئی	آمد	۴۰ - ۱۳
آر سی - ۱۴۴	ڈاؤن	درگئی	روانگی	۱۵ - ۱۴	نوشہرہ	آمد	۲۰ - ۱۶
آر سی - ۱۴۵	اپ	کندیاں	روانگی	۴۵ - ۵	راولپنڈی	آمد	۳۵ - ۱۱
آر سی - ۱۴۶	ڈاؤن	راولپنڈی	روانگی	۵۵ - ۱۵	کندیاں	آمد	۲۰ - ۲۱
آر سی - ۱۴۷	اپ	راولپنڈی	روانگی	۳۰ - ۱۳	کیمبل پور	آمد	۳۵ - ۱۵
آر سی - ۱۴۸	ڈاؤن	کیمبل پور	روانگی	۲۰ - ۹	راولپنڈی	آمد	۲۰ - ۱۱

۲- ریل کاروں کے چلنے کے اوقات اور مقامات میں تبدیلیاں

آر سی - ۱۳۳ اپ / آر سی - ۱۳۴ ڈاؤن جو تا حال ماڑی انڈس اور راولپنڈی کے درمیان بذریعہ لیاں فتح جنگ گولڑہ چل رہی تھیں اب مندرجہ ذیل نظر ثانی شدہ اوقات کے مطابق ماڑی انڈس اور کیمبل پور کے درمیان چلیں گی۔

آر سی - ۱۳۳	اپ	ماڑی انڈس	روانگی	۴۰ - ۳	کیمبل پور	آمد	۱۵ - ۷
آر سی - ۱۳۴	ڈاؤن	کیمبل پور	روانگی	۴۰ - ۱۵	ماڑی انڈس	آمد	۳۵ - ۱۹

۳- منسوخ شدہ ریل کاریں: کندیاں اور ماڑی انڈس کے درمیان چلنے والی آر سی ۱۳۵ اپ / آر سی ۱۳۶ ڈاؤن منسوخ کر دی گئی ہیں۔

درمیانی سٹیشنوں کے اوقات کے سلسلہ میں متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے رابطہ پیدا کریں۔

INM (L) 1637

زمیندارہ مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

ایسی دیہاتی مجالس انصار اللہ جن کی زیادہ آمد زراعت سے ہوتی ہے عموماً پچھلے سال کا چندہ انصار اللہ فصل ربیع پر ادا کر دیا کرتی ہیں۔ اب ادائیگی کا موقعہ آ گیا ہے۔ ایسی مجالس کے عہدہ داران مہربانی فرما کر توجہ کریں۔ اور باشرح چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔
(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال رواں کا آٹھواں ماہ گزر رہا ہے مگر ابھی تک ۷۲۴ مجالس میں سے ۱۶۱ ایسی مجالس ہیں جنہوں نے سال رواں کے بجٹ تشخیص کروا کر مرکز میں نہیں بھجوائے۔ ان مجالس کے قائدین حضرات سے درخواست ہے وہ اپنی مجالس کے بجٹ جلد از جلد تشخیص کروا کر مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲